

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ!

کلمۃ الیوم!

امیر مرکز یہ حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ کی طرف سے

حضرات علماء کرام کی خدمت میں ضروری گزارش

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم . اما بعد!

بخدمت عالیجناب حضرات علماء کرام! آپ سے بہتر کون اس بات کو جانتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ کا مسئلہ مسلمانوں کے ایمان کی جان ہے۔ آنحضرت ﷺ کی ادنیٰ سی گستاخی انسان کو دارین کی فلاح سے محروم اور ابدی عذاب و شقاوت کا مستحق بنا دیتی ہے۔ حال ہی میں ملکی اخبارات میں ننگانہ کی ملعونہ آئیہہ کا کیس بہت شہرت حاصل کر گیا ہے۔ اس مسیحی خاتون نے آنحضرت ﷺ کی اہانت کا ارتکاب کیا۔ پنجائیت، پولیس کی انکوآری نے اسے ملزم ثابت کیا۔ پرچہ درج ہوا۔ سیشن جج نے کیس کی سماعت کی۔ گواہان کے بیانات، مقدمہ کے چالان اور خود ملزمہ کے اعتراف کے بعد عدالت نے اسے مجرم قرار دے کر سزا سنائی۔

ہائیکورٹ میں اس فیصلہ کے خلاف مجرمہ نے اپیل دائر کر رکھی ہے۔ اس کی سماعت نہیں ہوئی۔ اگر ہائیکورٹ کا فیصلہ مجرمہ کے خلاف ہوا تو سپریم کورٹ میں اس کے خلاف اپیل کا مرحلہ باقی ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ اگر خلاف ہو جائے تو بھی مجرمہ سپریم کورٹ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کے خلاف نظر ثانی کی درخواست کا حق رکھتی ہے۔ ابھی تمام تریہ عدالتی طریق کار باقی ہے۔ ان سب کو نظر انداز کر کے ملعونہ آئیہہ کے ہاں جیل میں گورنر پنجاب گئے اور پھر ملک میں آئیہہ کو بچانے کی جدوجہد، اس قانون تحفظ ناموس رسالت کو ختم کرنے کا پروپیگنڈہ اس زور کے ساتھ شروع ہو گیا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ ان حالات میں پیپلز پارٹی کی ایک رکن قومی اسمبلی جناب شیریں رحمان نے اس قانون کو ختم کرنے یا تبدیل کرنے کا بل قومی اسمبلی میں جمع کرا دیا ہے۔

گورنر پنجاب، شیریں رحمان، ملک بھر کی این جی اوز وغیرہ کی کارروائیوں کو امریکی مطالبہ کے تناظر میں دیکھا جائے تو شدید اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ کسی وقت بھی تحفظ ناموس رسالت کو ختم کرنے کی سازش تکمیل کو پہنچ سکتی ہے۔ اس کے بعد سوائے کف افسوس ملنے کے ہمارے پاس باقی کچھ نہ رہ پائے گا۔

ان حالات میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ خطبہ جمعہ، تحریر و تقریر، اخبارات کے ذریعہ اس قانون کی اہمیت و افادیت اور تحفظ ناموس رسالت کی مسلمانوں کے ہاں حساسیت کے لئے رائے عامہ کو بیدار کرنے میں اپنا فرض ادا کریں۔ اپنے حلقہ کے قومی اسمبلی کے ممبران کو قائل کریں کہ اسمبلی میں بھی اس سازش کو ناکام بنائیں۔ امید ہے کہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو پیغمبر علیہ السلام کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لئے صرف کر کے ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء!